السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس زمانے میں زندگی گزار رہا ہوں اور سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں۔ کیونکہ اللہ کے لئے نیت کو خالص کرنا آسان کام نہیں۔ حالانکہ خلوص نیت لازمی فرائض میں شامل ہے۔ اسی لئے تو ایک صحابی فرمایا کرتے تھے: ''اخلاص بہت نادر ہے۔'' اس لئے انسان کو کیا کرنا چاہیئے کہ وہ اللہ کے لئے اخلاص والا بن جائے؟ وہ کیا کرے کہ حصول علم اور بلندش مناصب کا بھی محض اللہ کیلیئے بن جائے؟ وہ کیا طریقہ اختیار کرے کہ اس کی یہ کیفیت ہوجائے کہ جب نماز میں کھڑا ہو تو اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پورا پورا احساس ہو؟ میں نماز شروع کرتا ہوں اور نماز سے فارغ ہوجاتا ہوں اور کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ ایسے ہوتا ہے گویا میں زمین وآسمان کے بادشاہ کے حضور نہیں کھڑا تھا۔ جب میں کسی برائی کو دیکھ کر ناراض ہوتا ہوں تو کیا معلوم وہ محض ذاتی غیرت کی وجہ سے، خالصتاً اللہ کیلیئے نہ ہو؟ میرے بات کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ خالص اللہ کے لئے ہے ممکن ہے اس کا یہ عمل کسی مقصد کیلیے نہ ہو۔ لیکن میں ایک کام صرف اسلئے کرتا ہوں کہ میں وہ کام کرنا چاہتا ہوں۔ جیسے میں روزہ رکھتا ہوں یا رات کو نماز پڑھتا ہوں۔ ایک بھائی نے مجھ سے بات کی کہ ممکن ہے ایک شخص ایک نیکی کرتا ہے اور اس میں ریاکاری یا شہرت کا شائبہ نہیں، یا اس کے باوجود ممکن ہے وہ نیکی خالص اللہ کے لئے نہ ہو۔ مثلاً وہ رات کو تہجد پڑھتا ہے۔ کیونکہ اس کا دل چاہتا ہے اور بس۔ براہ کرم اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہری اعمال میں اللہ کی اطاعت کرنے اور دل میں اس کے لئے خلوص رکھنے کی کوشش کیجیئے۔ عمل کرتے ہوئے یہ ارادہ رکھیئے کہ آپ اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ آپ کو ثواب دے گا۔ اللہ سے امید رکھئے، آخرت میں اس کا اچھا بدلہ ملنے کی امید رکھیئے اور شیطانی وسوسہ پر توجہ نہ دیجیئے۔ وہ آپ کو خواہ مخواہ پریشان کرنا اور شکوک وشبہات میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۳۰۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 138

محدث فتویٰ